This question paper contains 7 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **8993**

Unique Paper Code : **2142301** **F-4**

Name of the Paper : **Urdu Language & Literature-I**

Name of the Course : **Urdu : Allied Course**

Semester : **IV**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے : ۱۰

(الف)

آگ ایک عجیب نا مبارک اولاد ہے۔ پیدا ہوتے ہی ماں باپوں کو کھا جاتی ہے۔ جن لکڑیوں کی زناشوئی سے پیدا ہوتی ہے۔ انہیں کو جلا کر خاک کر دیتی ہے۔ اور اپنے ماں باپ کو مار کر زندہ رہتی ہے۔ آگ ہی ہماری دشمن جاں سوز بھی ہے اور دوست دل افروز بھی۔ وہ گھر گھر مبارک مہمان ہے۔ مہربان دوست ایسی کہ ہماری راحت کے لئے ہمارے رنج و تکلیف کو دور کرنے

P.T.O.

کے لئے آسائش و آرام کے واسطے صدہا ضروریات زندگی کے رفع کرنے کے واسطے وہ سامان مہیا کرتی ہے۔ ہماری چولہے پر ماما گیری کرتی ہے۔ اپنے کنڈے جلا کر روٹی اور کھانا پکاتی ہے۔ آگ ہی نے انسان کو پکانا سکھایا ہے جس کے سبب سے وہ اور حیوانوں سے ممتاز ہو گیا ہے۔

(ب)

اول اول یہ ہوتا ہے کہ ہم آپ اپنی خوشامد کرتے ہیں اور اپنی ہر ایک چیز کو اچھا سمجھتے ہیں اور آپ ہی اپنی خوشامد کر کر اپنے دل کو خوش کرتے ہیں پھر رفتہ رفتہ اوروں کی خوشامد ہم میں اثر کرنے لگتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اول تو خود ہم کو اپنی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر یہی محبت ہم سے باغی ہو جاتی ہے اور ہمارے بیرونی دشمنوں سے جا ملتی ہے اور جو محبت و مہربانی ہم خود اپنے ساتھ کرتے تھے وہ ہم خوشامدیوں کے ساتھ کرنے لگتے ہیں اور وہی ہماری محبت کو یہ بتلاتی ہے کہ ان خوشامدیوں پر مہربانی نہایت حق اور انصاف ہے۔

۲۔ ذیل کے اشعار میں سے کوئی چار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی بتائیے :

تیری محفل سے اٹھاتا غیر مجھ کو کیا مجال
دیکھتا تھا میں کہ تو نے اشارا کر دیا

خرد کا نام جنوں پڑ گیا، جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
منہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بے کسی سے ہم

بڑھ گئیں تم سے تو مل کر اور بھی بے تابیاں
ہم تو سمجھے تھے کہ دل کو شکیبا کر دیا

غمِ خیال سے، جسے ہو فراغ کی خواہش
وہ ان کے درد محبت سے ساز باز کرے

خود کو کھویا بھی کہاں، عشق کو پایا بھی کہاں
کر سکے اہل وفا تیری تمنا بھی کہاں

شادی وغم سے بہت دور ہے اب ہستی عشق

آج پہنچی ہے تری رنجش بے جا بھی کہاں

ایک بھی ارماں نہ رہ جائے دلِ مایوس میں

یعنی آخر، بے نیازِ مدعا ہو جایئے

۳۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی **ایک** کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے ۱۰

(الف)

خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا، ظلمت کا نشاں لہرانے لگا

مہتاب وہ ہلکے بادل سے چاندی کے ورق برسانے لگا

وہ سانولے پن پر میداں کے ہلکی سی سیاہی دوڑ گئی

تھوڑا سا ابھر کر بادل سے وہ چاند جبیں جھلکانے لگا

لو ڈوب گیا پھر بادل میں، بادل میں وہ خط سے دوڑ گئے

لو پھر وہ گھٹائیں چاک ہوئیں ظلمت کا قدم تھرّانے لگا

(ب) .

سچ کہہ دوں اے برہمن! گر تو، بُرا نہ مانے
تیرے صنم کدوں کے بُت ہو گئے پُرانے
اپنوں سے بَیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا
جنگ و جدَل سِکھایا واعظِ کو بھی خُدا نے
تنگ آ کے مَیں نے آخر دیر و حرم کو چھوڑا
واعظ کا عوظ چھوڑا، چھوڑے ترے فسانے
پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے
خاکِ وَطن کا مُجھ کو ہر ذرّہ دیوَتا ہے

۴۔ پریم چند کی افسانہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

قاضی عبدالستار کے افسانے 'پیتل کا گھنٹہ' کا خلاصہ لکھئے۔

۵۔ فراقؔ گورکھپوری کی غزلیہ شاعری کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔ ۱۰

یا

اقبال کی نظم 'نیا شوالہ' کا مرکزی خیال کیا ہے؟ لکھئے۔

۶۔ اپنے دوست کو خط لکھ کر دلی کی ترقی اور نئی طرز کی عمارتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اسے دلی آنے کی دعوت دیجئے۔ ۱۰

یا

اپنے کالج کے پرنسپل کو درخواست لکھ کر جلد ہونے والے ادبی سوسائٹی کے اپنے پروگرام کے لئے مدعو کیجئے۔

۷۔ ذیل کے محاوروں میں سے کوئی پانچ کے معنی لکھئے اور جملوں میں بھی استعمال کیجئے: ۱۵

(۱) پانی سر سے اونچا ہونا

(۲) آگ برسنا

(۳) بیڑا پار ہونا

(۴) آسمان سے باتیں کرنا

(۵) عرش پر دماغ ہونا

(٦) تو تو میں میں کرنا

(٧) جان میں جان آنا

(٨) نو دو گیارہ ہونا

(٩) آسمان سر پر اٹھانا

(١٠) باغ باغ ہونا